اتفاق کی برکت

ایک آدمی تھا۔ اس کے پانچ بیٹے تھے۔ مگر وہ سب کے سب آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ باپ لاکھ سمجھاتا مگر وہ کسی طرح باز نہ آتے۔

ایک دن باپ نے سب کو ایک جگہ اکٹھا کیا اور بانس کی تیلیوں کا ایک گٹھا ان

کے سامنے ڈال کر کہا ''تم سب باری باری اسے توڑنے کی کوشش کرو۔''

ہر لڑکے نے زور لگایا مگر تیلیاں کسی طرح بھی نہ ٹوٹیں۔ باپ نے یہ دیکھ کر تیلیوں کا گٹھا لے لیا اور اسے کھول کر سب تیلیاں الگ الگ کر دیں۔ پھر ہر لڑکے کو ایک ایک تیلی دے کر کہا ''اب اسے توڑو۔'' اس دفعہ لڑکوں کو تیلیاں توڑنے میں کچھ بھی مشکل نہ ہوئی۔

لڑکے ایک زبان ہو کر بولے۔ ''یہ بتانا بھی کچھ مشکل ہے۔ ہر کوئی ایک تیلی کو توڑ سکتا ہے اور بہت سی تیلیوں کو ایک ساتھ ملا کے کوئی بھی نہیں توڑ سکتا۔''

باپ نے کہا۔ ''اگر تم یہ بات جانتے ہو تو لڑنا جھگڑنا اور الگ الگ رہنا چھوڑ دو۔ اگر تم اسی طرح آپس میں لڑتے جھگڑتے رہے تو دنیا میں ہر شخص تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے اور اگر محبت اور اتفاق کے ساتھ مل جل کر رہے تو کوئی تمہاری طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔ اتفاق میں بہت برکت ہے۔ یہ اتفاق ہی کا نتیجہ ہے کہ ننھی ننھی مکھیاں شہد جیسی میٹھی اور مزے دار چیز جمع کر لیتی ہیں۔''

باپ کی نصیحت کا بیٹوں پر ایسا اثر ہوا کہ انھوں نے آئندہ آپس میں لڑائی جھگڑا بند کر دیا اور محبت سے رہنے لگے۔